



سوال

(221) مرحوم کے ورثاء دو بیٹے، ایک بیٹی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ رب ڈنوفوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے 2 بیٹے، ایک بیٹی بیٹوں کے نام عبداللہ، حاجی فقیر محمد تھے، عبداللہ فوت ہو گیا وارث چھوڑے دو بیٹے رب ڈنواور فاروق اور دو بیٹیاں، اس کے بعد حاجی فقیر محمد فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بہن، ایک بیوی، 2 بھتیجے اور دو بھتیجیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کے مال میں سے اس کا کفن دفن اور قرض کی ادائیگی کے بعد اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کرنے کے بعد باقی مال کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

مرحوم رب ڈنوکل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹا کو 40 پیسے بیٹا کو 40 پیسے بیٹی کو 20 پیسے

عبداللہ فوت ہوا ملکیت 40 پیسے

وارث: بیٹے رب ڈنو کو 2/1/13 پیسے بیٹے فاروق کو 2/1/13 پیسے، بیٹی کو 2/1/6 پیسے، بیٹی کو 2/1/6 پیسے

فقیر محمد فوت ہوا ملکیت 40 پیسے

وارث: بیوی کو 10 پیسے، بہن 20 پیسے دو بھتیجے 10 پیسے مشترکہ دو بھتیجیاں محروم

قولہ تعالیٰ: **إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ وَلَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهَا ذَرْبٌ...** النساء

نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے:



((اختصار الفرائض بأبوابها فتیٰ خلاصیٰ رجل ذکر)) ((المحدث))

جدیداً عشراریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت رب ڈنوکل ملکیت 100

2 بیٹے عصبہ 80 فی کس 40

1 بیٹی عصبہ 20

پہلا بیٹا عبداللہ فوت ہوا کل ملکیت 40

2 بیٹے عصبہ 26.666 فی کس 13.333

2 بیٹیاں عصبہ 13.333 فی کس 6.666

دوسرا بیٹا فقیر محمد بھی فوت ہوا کل ملکیت 40

بیوی 10 = 4/1

بہن 20 = 2/1

2 بھتیجے عصبہ 10 فی کس 5

2 بھتیجیاں محروم

حدا ما عندی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 626

محدث فتویٰ